ادارہ

اخبارالاحرار

شہداءِ ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی کی روداد

(رپورٹ: شاہد حمید) تحریک ختم نبوت مارچ 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مارچ، اپریل اور مئی کے تین مہینوں میں ملک کے طول وعرض میں شہداء ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں، جن میں عقیدۂ ختم نبوت کی جدوجہد کا تذکرہ ہوتا ہے اور قادیانی ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کیا جاتا ہے۔ چیچہ وطنی کی مرکزی جامع مسجد میں ہونے والی کانفرنس علاقائی سطح پر بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے، جس کے لیے احرار و ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے کارکن دن رات ایک کر کے کانفرنس کو کامیاب کرنے کے لیے احرار کی پرانی روایات کو زندہ کر دیتے ہیں، سُرخ وردیوں میں ملبوس کارکن اور احرار کے سُرخ ہلالی پرچموں نے جامع مسجد اور اس کے اردگرد عجیب سماں باندھ رکھا ہوتا ہے، 2۔اپریل جمعرات بعد نماز عشاء خرابیٔ موسم کے باوجود جامع مسجد چیچہ وطنی میں ہونے والی کُل جماعتی ختم نبوت کانفرنس مجلس احرارِ اسلام کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں مجاہد ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر نگرانی منعقد ہوئی جو رات گئے تک جاری رہی، کانفرنس کے مہمان خصوصی مرکز سراجیہ کے مدیر اور حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کے فرزندِ ارجمند خواجہ رشید احمد تھے، جبکہ نقابت کے فرائض قاری محمد زاہد نے انجام دیے اس کانفرنس کی روداد کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے، **قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری** نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ 1953ء کی تحریک عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے لیے تھی جسے حکمرانوں نے ریاستی تشدد سے کچل دیا اور مارشل لاء کا پہلا جبر بھی تحریکِ ختم نبوت پر ہی آزمایا گیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقاء مدارس و مساجد اور خانقاہوں سے وابستہ ہے، اِن اداروں کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے، مذہبی طبقات وطن کے وفادار ہیں ،انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم سعودی عرب سے محبت کرتی ہے، سعودی حکمران حرمین شریفین کے محافظ ہیں، اس لیے ہم اُن کے لیے جان کی بازی لگا دیں گے، **مولانا زاہد الراشدی** نے کہا کہ مغربی ممالک اور سیکولر لابیاں توہین رسالت اور امتناع قادیانیت قانون کو ختم کرانے کے لیے کوشاں ہیں، اِن لابیوں کو جب توہین رسالت قانون کو ختم کرانے میں ناکامی ہوئی تو مطلق سزائے موت کے خلاف لابنگ کی جارہی ہے، انہوں نے پاکستان کی بنیاد اسلام اور اسلامی تہذیب پر ہے اور تحریک پاکستان، اسلام کے عملی نفاذ پر چلائی گئی، اکیسویں ترمیم کے مسئلہ پر سپریم کورٹ میں اٹارنی جنرل نے حکومتی مؤقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ”آئین کا کوئی ڈھانچہ ہی موجود نہیں ہے۔“ یہ ایک خطرناک سازش ہے، جس کا ادراک نہیں کیا

جارھا، انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امریکی تسلط اور پاکستان میں ڈرون حملے کھلی امریکی جارحیت اور انسان دشمنی ہے ،انہوں نے کہا کہ اگر سعودی عرب کو یمن سے خطرہ ہے تو امریکہ کو کیا تکلیف ہے؟ انہوں نے کہا کہ شام اور عراق میں مالکی اور بشارالاسد کا ظلم کیوں نظر نہیں آتا، انہوں نے مجلس احرارِ اسلام کو شہداءِ ختم نبوت کے مشن کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھانے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ وہ اِس جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں، **سید محمد کفیل بخاری** نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی عقیدۂ توحید اور عقیدۂ ختمِ نبوت عطا فرمایا جس پر اُمت چودہ سو سال سے کاربند ہے، انہوں نے کہا کہ اسلام ایک زندہ دین ہے جبکہ مرزا غلام قادیانی اسلام کو مردہ دین قرار دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ دینی قوتیں، وطن عزیز کی حقیقی محافظ ہیں انہیں کو دہشت گرد کہہ کر بدنام کرنے والے دین اور وطن کے دشمن ہیں، دینی قوتوں کا راستہ روکنے والوں کے سامنے مزاحمتی جدوجہد آئین پاکستان کا تقاضا ہے۔ **سید ضیاء اللہ شاہ بخاری** نے کہا کہ اس وقت عالم اسلام شدید مشکلات کا شکار ہے، کفر ایک ملت ہے، لیکن ہمارا یقین ہے کہ اللہ ہماری مدد فرمائیں گے، انہوں نے کہا کہ توحید کے بعد عقیدۂ ختمِ نبوت ایمان کی اساس ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ریشہ دوانیوں کے پیچھے قادیانی ہیں، ایسے فتنے کے خلاف احرار کی جدوجہد کو سلام پیش کرتا ہوں، **مولانا سید مظہر شاہ اسعدی** نے کہا کہ تمام حکومتوں نے غلامانہ ذہنیت کو فروغ دیا اور جذبۂ حریت کو دبانے کی کوشش کی جبکہ ہماری تاریخ حریتِ فکر سے بھری پڑی ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت ہم نے کرنی ہے، اسلام کے مقابلے میں کوئی باطل نظام ہمیں قبول نہیں، ہم پارلیمنٹ کے اندر اور پارلیمنٹ سے باہر دینی جدوجہد کو ہر حال میں منظم کریں گے اور یہی راستہ دہشت گردی، افراتفری کو روکنے کا راستہ ہے، **مولانا محمد رفیق جامی** نے کہا کہ یہ شہداء 1953ء کا فیض ہے کہ پاکستان قادیانی اِرتدادی سٹیٹ بننے سے بچ گیا، انہوں نے کہا کہ علامہ محمد انور شاہ کشمیری اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری کر کے پوری دنیا سے طاغوت اور قادیانیت کا خاتمہ ہماری جدوجہد کا محور و مرکز ہے، **عبداللطیف خالد چیمہ** نے کہا کہ پوری دنیا میں صرف مذہبی طبقات ہی امریکہ اور طاغوت کے سامنے ڈٹے ہوئے ہیں اور سرنڈر ہونے کے لیے تیار نہیں، حافظ محمد اکرم احرار، مولانا شاہد عمران عارفی، مولانا محمد قاسم گجر، حافظ ناصر محمود ناصر، حافظ محمد طیب، حافظ محمد احسن دانش اور محمد ابوہریرہ شاہ نے شہداءِ ختم نبوت کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا، کانفرنس کی ایک قرار داد میں ایک سکہ بند قادیانی (عامر رحمٰن) کو ڈپٹی اٹارنی جنرل آف پاکستان لگائے جانے پر شدید احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اہم عہدوں سے قادیانیوں کو بلا خیر ہٹایا جائے، کانفرنس میں قومی ایکشن پلان کی حمایت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ ملک میں اسلامائزیشن، سود کے خاتمے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کو بھی قومی ایکشن پلان کا حصہ بنایا جائے۔ کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ حکومت حرمین شریفین کے خلاف ہونے والی سازشوں کا حقیقی ادراک کرے اور سیاسی و دینی قیادت کو اعتماد میں لے کر یمن کی صورتحال کے حوالے سے سعودی عرب کی حکومت کی مکمل تائید و حمایت کا اعلان کرے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ خرابیٔ موسم کے

باوجود کانفرنس میں دور دراز سے احرار کارکنوں اور مجاہدین ختم نبوت نے قافلوں کی شکل میں بڑی تعداد میں شرکت کی، احرار کارکنوں نے سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے جبکہ پولیس اور سرکاری اداروں کے اہلکار بھی معمول سے زیادہ تعداد میں موجود رہے، کانفرنس رات گئے تک جاری رہی اور حضرت پیرجی عبدالجلیل رائے پوری اور خواجہ رشید احمد کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کا دورہ کراچی

کراچی (رپورٹ: محمد شفیع الرحمٰن) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ 7 / اپریل منگل کی شام کراچی پہنچے، بھائی محمود احمد اور راقم نے استقبال اور خیر مقدم کیا اور اپنے میزبان مفتی عطاء الرحمٰن قریشی کے گھر تشریف فرما ہوئے، 8/ اپریل بدھ کو دس بجے صبح عربین اسلامک پبلک اکیڈمی میٹروولِ کراچی کی سالانہ تقریب تقسیم اسناد و انعامات اور نتائج میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت فرمائی، تقریب کے میزبان مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قریشی اور ان کے معاون طارق قریشی تھے۔ جبکہ مولانا مقصود احمد عباسی، مولانا محمد احتشام الحق، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھ، قاری علی شیر قادری، حافظ اسعد قریشی، حافظ سعد قریشی، نعمان عمر، مصطفےٰ طارق، سفیان عمر اور دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے طلباء و طالبات میں اسناد و انعامات تقسیم کیے، انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ طلباء خوش قسمت ہیں جو آج فتنوں کے دور میں دینی ماحول میں عصری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وحی الٰہی اور احکامات الٰہی قیامت تک کے لیے ہیں اور انہی احکامات کے تابع زندگی گزار کر ہم دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، نماز ظہر کے بعد حب چوکی گلشن عمر تشریف لے گئے، جہاں مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قریشی ایک سوسائٹی میں مسجد اور نیا مرکز تعمیر کر رہے ہیں، اِس کے بعد جامعہ فاروقیہ فیز 2 گئے اور جنگل میں منگل جیسی رونق دیکھ کر جامعہ کے حضرات سے فرمایا کہ اِن شاء اللہ تعالیٰ ''مدارس کو کچھ نہیں ہوتا''۔ واپسی پر جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی میں مولانا مفتی محمد نعیم اور دیگر حضرات سے ملاقات و تبادلہ خیال ہوا، 9/ اپریل جمعرات کو ختم نبوت اکیڈمی لندن کے کراچی آفس (قریب بنوری ٹاؤن) تشریف لے گئے، راقم الحروف ہمراہ تھا، وہاں جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب کے عزیز جناب الطاف اور جناب مدثر صاحب سے ملاقات اور ضروری امور کی انجام دہی کے بعد روزنامہ ''جسارت'' کے دفتر تشریف لے گئے، وھاں سے سنیئر صحافی جناب محمود شام کے دفتر (ماہنامہ اطراف) آئی آئی چندریگر روڈ گئے اور جناب محمود شام سے تفصیلی ملاقات اور تبادلہ خیال کیا، بعد نماز مغرب روزنامہ ''اسلام '' کراچی کے دفتر گئے، جناب احمد معاویہ، خالد عمران اور دیگر حضرات سے ملاقات ہوئی، عشاء کے بعد قاری علی شیر قادری کی خصوصی دعوت پر مدرسہ عربیہ سیف الاسلام کھنڈو گوٹھ نارتھ کراچی میں ضیافت میں شریک ہوئے اور 10/ اپریل جمعۃ المبارک کو مدرسہ عربیہ سیف الاسلام میں پروفیسر سید عقیل احمد کے درس قرآن پاک کی نشست کے اختتام پر عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت و فضیلت کے حوالے سے گفتگو کی بعد ازاں اِسی ادارے میں عصری تعلیم کے طلباء و طالبات سے خطاب و نصیحت

فرمائی اور دینی وتربیتی ماحول میں سکول کی تعلیم کے حصول پر مبارک باد پیش کی۔احمد فوڈ انڈسٹریز سائٹ کراچی میں جناب سمیع اللہ خان سے نجی ملاقات کے بعد جامع مسجد داؤد سائٹ کراچی میں مولانا محمد احتشام الحق کی دعوت پر نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا اور عقیدۂ ختم نبوت مقام صحابہ کرام، تذکرۂ سیدنا ابوبکر صدیق، دہشت گردی اور امن وامان کے حوالے سے نہایت ہی پر مغز اور مفید گفتگو ہوئی، بعدازاں مولانا محمد احتشام الحق کی رہائش گاہ ناظم آباد میں ضیافت میں شرکت اور ساتھیوں سے مشاورت ہوئی، راقم الحروف کی قیام گاہ پر تشریف لے گئے، بڑی شفقت سے نوازا بعدازاں بھائی محمود احمد کے گھر عشائیہ میں شرکت کی جہاں جمعیت علماء اسلام کے رہنما حافظ احمد علی اور قاری محمد یٰسین تشریف لائے اور انہی دوحضرات نے ائرپورٹ سے جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب کو الوداع کیا۔

مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کے تبلیغی اسفار

☆ ۲۷؍مارچ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی کے علاقے نظام آباد میں خطبۂ جمعہ، بعدالعصر جلہ جیم میں خطاب

☆ ۲۸؍مارچ بعد نماز عشاء مدینہ مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درسِ ختم نبوت، داعی مولانا عبداللہ صاحب

☆ ۲؍اپریل شہداء ختم نبوت کانفرنس، چیچہ وطنی میں شرکت وخطاب

☆ ۳؍اپریل خطبۂ جمعہ، جامع مسجد شعلی غربی (حاصل پور) احباب احرار سے ملاقات

☆ ۷؍اپریل بعد نماز عشاء ختم نبوت کانفرنس، ہرن پور (پنڈ دادن خان) میں مولانا تنویر الحسن کے ہمراہ شرکت وخطاب

☆ ۸؍اپریل، راولپنڈی واسلام آباد کے احرار کارکنوں سے بھائی محمد ناصر کی رہائش گاہ پر ملاقات، بعد نماز مغرب مسجد ابوبکر صدیق، جھنگی سیداں راولپنڈی میں مولانا پیر محمد ابوذر کی دعوت پر خطاب۔

☆ ۹؍اپریل، بعد نماز عشاء جامع مسجد کچہری بازار فیصل آباد میں حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں منعقدہ سیمینار سے خطاب

☆ ۱۰؍اپریل، بھائی محمود کی دعوت پر مسجد لیاقت ٹاؤن فیصل آباد میں خطبۂ جمعہ، بھائی اشرف علی کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں سے ملاقات وگفتگو۔ ☆ ۱۲؍اپریل، رنگ پور ضلع مظفر گڑھ میں تبلیغی واصلاحی جلسہ سے خطاب

☆ ۱۳؍اپریل بعد نماز عشاء چک بھنڈیاں، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مولانا محمد آصف کی دعوت پر جامع زید کے سالانہ جلسہ سے خطاب، جامع مسجد معاویہ میں حافظ محمد اسماعیل صاحب کے ہمراہ پریس کانفرنس اور احرار کارکنوں سے ملاقات۔

☆ ۱۷؍اپریل، خطبۂ جمعہ کرم پور میلسی ضلع وہاڑی۔ ۲۰؍اپریل، بعد نماز عشاء قاری نعیم سعدی کی دعوت پر جامعہ سعدیہ کریم ٹاؤن فیصل آباد میں سالانہ جلسہ سے خطاب۔

☆ ۲۴؍اپریل، خطبۂ جمعہ، مسجد احرار، میر ہزار ضلع مظفر گڑھ، کارکنان احرار سے ملاقات بعد عصر جامع مسجد ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ میں کارکنان احرار سے خطاب۔